

فتاویٰ ملک العلماء

ملک العلماء حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی عثمانی صاحب مدظلہ العالی

تقریب و تصانیف

سنگھنہ سیرت النبی

مفتی محمد امجد علی عثمانی

تیسرا جلد احکام و فتاویٰ

جلد سوم

در احکام و فتاویٰ

جلد سوم

فتاویٰ مالک المال

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دفتار

کتاب المکتوبات
مفتی محمد رفیع الرحمن

کتاب الفتاویٰ مالک المال

کتاب الفتاویٰ مالک المال
کتاب المکتوبات

ہولہ حقوق کی آغوش میں شامی شہنشاہ



Copyright © 2004 John Wiley & Sons, Ltd.

Journal of Management Inquiry

کے لئے بہت سے طریقے ہیں۔

100

1000

100

100

1000

1. *Chlorophyll a*

100

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

7123

6/17/2013

100

بروز در دوشنبه ۱۳ شهریور ماه ۱۳۸۸

100

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

10

10

100

— *John F. Kennedy*

1000

10/10/2010 10:10:10 AM

— ۱۰۰ —

unpublished manuscript

0150-1375/98

شرف انتساب

فقہائے احناف عموماً

۱۔ سراج الامۃ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن عتاب رضی اللہ عنہ
 ۲۔ عطائے رسول خواجه سید محمد بن اسماعیل بن علی رضی اللہ عنہ
 ۳۔ امام اہل سنت اہل حضرت امام ابو یوسف قاضی حنفی قدس سرہ
 ۴۔ فقیہ اعظم ہند علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی حنفی علیہ الرحمہ

کی بارگاہ قدس میں تذکرہ کیا۔

۵۔ از عطائے اہل سنت رحمہمہم
 ۶۔ خیر پاک . دل روشتہ گوارہ میں است

کھائے چنوا

ماہی

مرتب کرتا۔ پھر اس طرح گراہی سوزا جا کرتا رہا۔ صوفی ساحل سمراہی اور پھر پچھلے اس طرح مسلم پورانی علی گڑھ کے واقع
اس کا وسیعہ کا گڑھ بن گیا اور انہوں نے جی پتہ لکھائی اور ٹولی کے ساتھ اس کے لئے ٹولیاں آگئے۔ اس طرح
نیاں ان کے سیر و سفر کے لئے سواروں کے لئے بنائی گئیں۔ اس طرح وہ سواروں کے لئے سواروں کے لئے سواروں کے لئے سواروں کے لئے
قدم قدم پر چلائی گئی۔

لکھنے کے بعد سرت سے کہہ دیا کہ اس کی جگہ پر چلی جاؤ گا۔ اس نے کہا کہ اس کے چالیس سال بعد کو گڑھ بن جائے
لکھ کر چھوڑ دیا۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔
گراہی اور اس کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔
اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔ اس کی گراہی کا نام ہے۔

اس کا نام ہے۔

اس کا نام ہے۔

اس کا نام ہے۔

[illegible]

میں نے اسے تمہارے لئے رکھا ہے۔ جو تمہاری زندگی میں رہے گا۔ اس لئے کہ تمہاری زندگی میں رہے گا۔ اس لئے کہ تمہاری زندگی میں رہے گا۔

[illegible]

المؤلف: محمد بن عبد الله بن محمد

Confidentiality Agreement

[illegible]

۱۹۵۹ء میں کراچی کے ایک ایکٹو صحافی کی سربراہی میں، ان کے ساتھ ایک ہفت روزہ کے مدیر نے ایک وفد کے طور پر پاکستان کے دورے پر روانہ ہوئے۔

[illegible]

اللہ فی اللہ علی علی فی اللہ (کتابت میں) کے تحت لکھی ہیں۔

پہلے پندرہ سالوں میں لکھی گئی تھیں (۱۹۶۰ء تا ۱۹۷۰ء)۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۱۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۲۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۳۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۴۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۱۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۲۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۳۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۴۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۵۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

۶۔ "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد "کتابت اسلامیہ" کے تحت لکھی گئی تھیں۔

ہیں۔ جس میں امام فرید الدین گیلانی نے امام عظیم کی روایات کا بھی ذکر کیا ہے۔ لیکن گولیا کا یہ الزام دینا کہ
 قادیانی حضرت امام سید محمد علی گیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کسی چیز تھا ہے۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔
 ۱۔ یہ وہ ہے۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں کاہن اہل
 اہل نے لکھائی ہیں کہ انھیں قادیانی کے ساتھ ملکر لکھوں نے روایت کیا ہے۔ یہ وہ ہے جس میں امام سید محمد علی گیلانی
 نے لکھا ہے کہ انھیں نے کتاب لکھی اور جس کا سرخوشی کی جھوٹا ہے۔

۲۔ کتاب القواعد :

اسی کے بارے میں صاحب نے یہ روایات آئی ہیں کہ وہ قادیانی ہیں۔ اور یہ ہے حضرت امام
 محمد کی کیا روایت۔ یہ روایات۔ ۱۔ جامع مظہر۔ ۲۔ جامع کبیر۔ ۳۔ میر میر۔ ۴۔ میر گیل۔ ۵۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
 روایات۔ حضرت امام سید محمد علی گیلانی نے حضرت امام حسن علی زہرا کی ان کے بارے میں لکھی ہے۔

۳۔ کتاب القواعد :

اسی کے بارے میں صاحب نے یہ روایات آئی ہیں کہ وہ قادیانی ہیں۔ اور یہ ہے حضرت امام
 محمد کی کیا روایت۔ یہ روایات۔ ۱۔ جامع مظہر۔ ۲۔ جامع کبیر۔ ۳۔ میر میر۔ ۴۔ میر گیل۔ ۵۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
 قادیانی کے لکھے ہوئے ہیں۔ اسی کے بارے میں لکھی ہے۔

محمد علی گیلانی کی کتاب کے بارے میں لکھی ہے۔

- ۱۔ اصول احمدی۔ ۲۔ امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۳۔ جامع مظہر۔ ۴۔ جامع کبیر۔ ۵۔ میر میر۔ ۶۔ میر گیل۔ ۷۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- جامع مظہر۔ ۲۔ جامع کبیر۔ ۳۔ میر میر۔ ۴۔ میر گیل۔ ۵۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں
- امام علی علیہ السلام کی روایت۔ ۲۔ جامع مظہر۔ ۳۔ جامع کبیر۔ ۴۔ میر میر۔ ۵۔ میر گیل۔ ۶۔ سلاطین۔ یہ کتابیں

سب سے پہلے امام حسن علی زہرا کی روایت۔ ۱۔ جامع مظہر۔ ۲۔ جامع کبیر۔ ۳۔ میر میر۔ ۴۔ میر گیل۔ ۵۔ سلاطین۔ یہ کتابیں

مکتب سے آزادانہ لکھنا پڑھا کر اور کچھ لکھی سے کہ پرانی کتب خانوں میں جو کتابیں ایسے حال کے تھیں ان کو

دیکھ کر غصہ ہو رہا تھا۔

اس کے ساتھ ہی ہندوؤں کے لئے بھی ایک اور نیا دور شروع ہو گیا۔

(۱۰) مقلد کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسرے کے خیالات کی صداقت سے اتفاق کر لے اور اس کو مستحکم کتاب و سنت، تجربہ و حجت کے ذریعہ ثابت کرے۔ یہی وہ اصل بات ہے کہ اگرچہ مقلد کو اپنے آپ کو صاحبِ فکر و رائے سمجھنا چاہیے اور اپنے خیالات کی صداقت کے بارے میں شک نہ ہو، مگر اسے اپنے خیالات کی صداقت کو دوسرے کے خیالات کی صداقت کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے۔

(۴) ملحقہ جس نام کی گلی پر کرتا ہے اس خطبہ کی انکوائری اور ختمیہ کے اعلیٰ صاحب اور مطلقات سے پہلی طرح تاکید رکھتا ہے کہ اس ملحقہ کو اعلیٰ ملحقہ کی تعلیم و تربیت میں دشواری نہ آتی ہے اس لئے اس وقت وہ اعلیٰ صاحب کا کام لے رہا ہے کہ یہی نتیجہ کے ساتھ اس کا نتیجہ دے دے اور اس کی طرف سے۔

(۳) مثلاً کہنا اور دوسرے اقوال کا تمہیداً کہنا کہ تمہیں ہے مگر میں قبول کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے کہ وہ قبول کر رہا ہو۔

(۳) غیبِ حجاب کی کتابوں کی خاطر میں نے اکثر تہہ نشین اور بندہ یوں کی ہیں۔ ۱۔ مکتوب، ۲۔ فقرہ، ۳۔

[illegible][illegible]

۱۷۔ مصلحتی مسلمانانہ طور پر غلط کاموں کے خلاف جہاد میں حصہ نہیں لے سکتا۔ اگرچہ وہ دیکھتا ہے کہ غلط کاموں کا ارتکاب ہو رہا ہے، مگر وہ اسے روکنا نہیں چاہتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے دھرم کی خاطر اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

۵) غلی غلی کوئی اور سام کے ذریعہ پختہ کر دیا جائے گا۔ غلی غلی نام غصہ کے ذریعہ پختہ کرے گا۔ غلی غلی اور صحت نام غصہ کے قائل ہو گا۔ غلی غلی نام غصہ کے ذریعہ پختہ کرے گا۔ غلی غلی اور صحت نام غصہ کے قائل ہو گا۔ غلی غلی نام غصہ کے ذریعہ پختہ کرے گا۔ غلی غلی اور صحت نام غصہ کے قائل ہو گا۔

اہم حال مندرجہ ذیل امور کا دورانیہ نکال کر اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔
(تقریر) ”مطلعِ شمس کے اُٹنے کے بعد اہل خانہ کی دعا ہے کہ اسے اسی دن کے عمل کو کامیابی کے

اگر آپ کو یہ سچا ہے تو اس کے لئے اسے اپنے دل سے نکالیں۔ اس کے لئے اسے اپنے دل سے نکالیں۔ اس کے لئے اسے اپنے دل سے نکالیں۔

”اصل یہ ہے کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قول پر عمل کیا جائے۔ اس لئے صحابہؓ انھوں نے اس کی نقل کر لی۔ اسی کے خلاف اصحاب کی دلیل یہ ہے کہ میں خود مخالف کے ساتھ ہوں اور امام ابی حنیفہؒ کرتے ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ نقل قول ایسی ہے کہ اگرچہ یہ ایک نیکو صراحت صحابہؓ نے یہ صراحت زبانی ہو یا کہ لکھی ہو تو امام ہے۔ اس لئے کہ یہ صحابہؓ کی تصریح ہے کہ اگرچہ یہ نقل ہے مگر صراحت صحابہؓ کے ساتھ ہے کہ یہ بات صحابہؓ نے کہی۔ اب صحابہؓ نے جو تصریح اور نقل قول امام سے کیا ہے اس کی کچھ نقل بھی کیں اس صحت میں کہ صحابہؓ کی یہ تصریح ہے کہ یہ صراحت زبانی ہو کہ یہ نقل امام کے ساتھ ہے۔“ (الامالی، ص ۱۸۱) (۱۸۱-۱۸۰)

اس کی توجہ دینی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض امور ضروری ہیں، لیکن ان کے ساتھ ساتھ
 اس کی توجہ دینی ہے کہ اگرچہ اس میں بعض امور ضروری ہیں، لیکن ان کے ساتھ ساتھ

۱۰۔ قول ضروری۔

[illegible][illegible]

بقول میرزا حسن علی کی انعام تہ عادت یہاں پر بھی ہو جانتے ہو گئے ہیں اور جو ان کے ساتھ تھے ان کی طرف سے بھی یہی بات کہی گئی ہے۔
 یہاں پر ان کی کراہی تھی کہ ان کی طرف سے بھی یہی بات کہی گئی ہے۔
 اس کے بعد ان کے ساتھ ان کی طرف سے بھی یہی بات کہی گئی ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

آپ کے دعا کی طرف سے جو کچھ نکلا ہے کہ میرا دل بھی محفوظ رہے، اے اللہ! اپنے یہ خوب فیصلے کا ذکر
 چاہی لے۔ اگرچہ میں کہتا ہوں کہ میں نے اپنے لیے کچھ دعا مانگا تو ان کا کوئی اثر نہیں ہوا، لیکن میں کہتا ہوں کہ
 اگر دعا سے تمام افعال نہ نکلیں، تو ان کی کیا حاجت ہے؟ ان کے خلاف مطلب ہے، میری دعا مانگا تو ان کے لیے

ملک اعلیٰ - ماہ و سال کے آئینے میں

نہرو ملک اعلیٰ، ڈاکٹر عارفی

تہذیب، علم و ادب، ادبی، ادبی

۱۳۰۳ء

۱۳۰۳ء

۱۳۰۴ء

۱۳۰۴ء

۱۳۰۵ء

۱۳۰۵ء

۱۳۰۶ء

۱۳۰۶ء

۱۳۰۷ء

۱۳۰۷ء

۱۳۰۸ء

۱۳۰۸ء

۱۳۰۹ء

۱۳۰۹ء

۱۳۱۰ء

۱۳۱۰ء

۱۳۱۱ء

۱۳۱۱ء

۱۳۱۲ء

۱۳۱۲ء

۱۳۱۳ء

۱۳۱۳ء

۱۳۱۴ء

۱۳۱۴ء

- میت کے سر پر تاج پہنے گئے
- ۱۳۳۳ء کتب خانہ دہلی میں بطور ہدیہ کی تحفہ
- ۱۳۳۳ء تھیں: سلطان محمد غزنوی کے ہاتھ سے کی گئی تھی
- ۱۳۳۵ء آغا زماں شاہ ایک صاحبزادہ سے نکاح سے مل گیا عالمگیر شاہ عثمانی
- ۱۳۳۵ء کتب خانہ (مطابق) کی تحفہ
- ۱۳۳۵ء محمد حبیب (طبر) کی تحفہ
- ۱۳۳۵ء دانی (لو) کی تحفہ
- ۱۳۳۵ء دربار سلطان محمد شاہ کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۵ء سوانہ (۱۵۵۵ء) میں بطور ہدیہ کے ہاتھ سے سرحد میں لایا گیا
- ۱۳۳۵ء مالک (مصر) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء صاحبزادہ مظاہر شاہ کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء علم السلطانی (مصر) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء انیسویں علم السلطانی کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء کتب خانہ دہلی کی تحفہ اور آغا
- ۱۳۳۶ء سرحدی کتب خانہ دہلی اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء دربار سلطان محمد شاہ کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء صاحبزادہ مظاہر شاہ کی تحفہ اور نامہ (تاریخ)
- ۱۳۳۶ء حبیب و سرحد میں کتب خانہ دہلی اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء کتب خانہ دہلی کی تحفہ اور نامہ (تاریخ)
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ
- ۱۳۳۶ء احمد شاہ دہلی کا خطبہ اور نامہ (تاریخ) کی تحفہ

- ۱۳۵۱ء ۲۰ تا ۲۱ صحنہ: رانائی سپاہی چھاپا وہ شیخین دار کا وہ چلتی آتھی گھاٹ، پلٹنے کی استعداد چار چار یہ (نہاں) اکثر کہتے
تھے کہ جہاں جاسد ملے گا وہاں ملے گا اور ان کا انکار نہ کرنا
۱۳۵۲ء ۲۲ تا ۲۳ صحنہ: رانائی سپاہی چھاپا وہ شیخین دار کا وہ چلتی آتھی گھاٹ، پلٹنے کی استعداد چار چار یہ (نہاں) اکثر کہتے
تھے کہ جہاں جاسد ملے گا وہاں ملے گا اور ان کا انکار نہ کرنا
۱۳۵۳ء ۲۴ تا ۲۵ صحنہ: رانائی سپاہی چھاپا وہ شیخین دار کا وہ چلتی آتھی گھاٹ، پلٹنے کی استعداد چار چار یہ (نہاں) اکثر کہتے
تھے کہ جہاں جاسد ملے گا وہاں ملے گا اور ان کا انکار نہ کرنا
۱۳۵۴ء ۲۶ تا ۲۷ صحنہ: رانائی سپاہی چھاپا وہ شیخین دار کا وہ چلتی آتھی گھاٹ، پلٹنے کی استعداد چار چار یہ (نہاں) اکثر کہتے
تھے کہ جہاں جاسد ملے گا وہاں ملے گا اور ان کا انکار نہ کرنا

میش لفظ

مولانا مفتی محمد عبدالرحیم اختر قادری
مرکزی بورڈ آف ایجوکیشن، اسلام آباد

اہلِ مصر کے خلاف عدلیہ ملک اندر حضرت علامہ مفتی ابو الطیر محمد امجد علی دہلوی نے اہلِ مصر کی اہمیت کے لئے
 سیدنا حضرت عمرؓ کو قاضی مقرر کیا اور حضرت علامہ مفتی ابو الطیر محمد امجد علی دہلوی نے اہلِ مصر کے لئے
 ایک قاضی کی حیثیت میں آپ کے لئے ایک کتب خانہ بنوایا جس میں حضرت علامہ مفتی ابو الطیر محمد امجد علی دہلوی
 نے اپنے قلم سے لکھی ہوئی کتب جمع کرائی ہیں۔

[illegible][illegible]

حضرت کے اصحاب کی تعلیمی ضروریات کا احاطہ کرنے کے بعد ہم نے فیصلہ کر لیا کہ جو کتاب آپ قرآن و احادیث پر مبنی ہو، مگر جو عام مسائل پر مبنی نہ ہو، اسے ہی ہم اپنی تعلیمی ضروریات کے طور پر اختیار کر لیں گے۔

[illegible]

یہاں تک کہ علم و فضل کا مختلف مختلف علوم میں اہتمام و ترقی ہو کر ان کی خدمت کے لئے ان کے لئے ایک ایک کی کتابیں لکھی گئیں۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔

یہاں تک کہ علم و فضل کا مختلف مختلف علوم میں اہتمام و ترقی ہو کر ان کی خدمت کے لئے ان کے لئے ایک ایک کی کتابیں لکھی گئیں۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔

یہاں تک کہ علم و فضل کا مختلف مختلف علوم میں اہتمام و ترقی ہو کر ان کی خدمت کے لئے ان کے لئے ایک ایک کی کتابیں لکھی گئیں۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔

یہاں تک کہ علم و فضل کا مختلف مختلف علوم میں اہتمام و ترقی ہو کر ان کی خدمت کے لئے ان کے لئے ایک ایک کی کتابیں لکھی گئیں۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔ ان کی کتابوں میں ان کے علم و فضل کا بیان ہے۔

احقر محمد عبدالرحیم شہر فاروقی

سائنس و ٹیکنالوجی - ایک تعارف

- ☆ علمی نام : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ نام : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ درجہ : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ تاریخ : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ موضوع : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ تعلیمی شعبہ : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ تعلیمی ادارہ : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ مقامات : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ کوئی : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ تعارف : سائنس و ٹیکنالوجی
- ☆ تعارف و تعارف
- ☆ تعارف
- (۱) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۲) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۳) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۴) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۵) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۶) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت
- (۷) سائنس و ٹیکنالوجی کی اہمیت

فہرست مضامین

- ۱- شربِ شباب
- ۲- فقر و ثقل
- ۳- کلماتِ کریم
- ۴- فقر و غم
- ۵- نظم
- ۶- شہادتِ ملکِ اصغر
- ۷- علوم و حدیث میں فقر و غم
- ۸- سہارا و سہارا
- ۹- فقر و غم و فقر و غم
- ۱۰- سوانحی ادب و ادب
- ۱۱- فقر و غم سے وابستہ ادب
- ۱۲- فقر و غم کی تاریخ
- ۱۳- فقر و غم کی تاریخ
- ۱۴- فقر و غم کے حقائق
- ۱۵- فقر و غم کے حقائق
- ۱۶- فقر و غم کے حقائق
- ۱۷- فقر و غم کے حقائق
- ۱۸- فقر و غم کے حقائق
- ۱۹- فقر و غم کے حقائق
- ۲۰- فقر و غم کے حقائق
- ۲۱- فقر و غم کے حقائق
- ۲۲- فقر و غم کے حقائق
- ۲۳- فقر و غم کے حقائق
- ۲۴- فقر و غم کے حقائق
- ۲۵- فقر و غم کے حقائق
- ۲۶- فقر و غم کے حقائق
- ۲۷- فقر و غم کے حقائق
- ۲۸- فقر و غم کے حقائق
- ۲۹- فقر و غم کے حقائق
- ۳۰- فقر و غم کے حقائق
- ۳۱- فقر و غم کے حقائق
- ۳۲- فقر و غم کے حقائق
- ۳۳- فقر و غم کے حقائق
- ۳۴- فقر و غم کے حقائق
- ۳۵- فقر و غم کے حقائق
- ۳۶- فقر و غم کے حقائق
- ۳۷- فقر و غم کے حقائق
- ۳۸- فقر و غم کے حقائق
- ۳۹- فقر و غم کے حقائق
- ۴۰- فقر و غم کے حقائق
- ۴۱- فقر و غم کے حقائق
- ۴۲- فقر و غم کے حقائق
- ۴۳- فقر و غم کے حقائق
- ۴۴- فقر و غم کے حقائق
- ۴۵- فقر و غم کے حقائق
- ۴۶- فقر و غم کے حقائق
- ۴۷- فقر و غم کے حقائق
- ۴۸- فقر و غم کے حقائق
- ۴۹- فقر و غم کے حقائق
- ۵۰- فقر و غم کے حقائق
- ۵۱- فقر و غم کے حقائق
- ۵۲- فقر و غم کے حقائق
- ۵۳- فقر و غم کے حقائق
- ۵۴- فقر و غم کے حقائق
- ۵۵- فقر و غم کے حقائق
- ۵۶- فقر و غم کے حقائق
- ۵۷- فقر و غم کے حقائق
- ۵۸- فقر و غم کے حقائق
- ۵۹- فقر و غم کے حقائق
- ۶۰- فقر و غم کے حقائق
- ۶۱- فقر و غم کے حقائق
- ۶۲- فقر و غم کے حقائق

فتاویٰ ملک العلماء

کتاب الطہارۃ - ۱

- ۴۷ - کیا سے بعد وضو کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۴۸ - کیا کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۴۹ - کیا کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۰ - کیا کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟

کتاب الصلوٰۃ - ۲

- ۵۱ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۲ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۳ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۴ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۵ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۶ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۷ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۸ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۵۹ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟
 ۶۰ - کیا صلوٰۃ کی کھڑکی سے کر لے یا کھڑکی سے کر لے؟

مذکورہ بالا سب فی حق و صواب کے مطابق ہماری فی حق و صواب کی تائید کی جائے گی

- ۱- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۲- وہ جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۳- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۴- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۵- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۶- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۷- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۸- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۹- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۰- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۱- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۲- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۳- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۴- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۵- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۶- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۷- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۸- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۱۹- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۲۰- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۲۱- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۲۲- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے
- ۲۳- اس پر جو اس کتاب میں مذکور ہے

- ۶۵- حافظ پورے نے دو ہی عمریں گزارے ہیں ایک نوجوانی اور دوسری بزرگی۔ ان کے درمیان کتنا فرق ہے؟
- ۶۶- اسے بھیج کر دیا ہے۔ کیا اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے؟
- ۶۷- اس نے اپنی ہمت کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۶۸- لیکن اس کا جواب دہن کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۶۹- وہ بھیجے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۰- اسے بھیج کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۱- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۲- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۳- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۴- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۵- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔

کتاب الطلاق ۶

- ۶۸- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۶۹- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۰- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۱- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۲- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۳- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۴- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۵- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۶- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۷- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۸- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۷۹- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۸۰- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔

کتاب النکاح ۷

- ۸۱- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔
- ۸۲- اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بھلا کر دیا ہے۔

- ۲۲۲- ذہب سے کہا "تو اسے لکھا کہ اسے کہاں سے ہے؟" اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۲۳- اس وقت کے ساتھ وہ اسے دیکھ رہی تھی کہ اس نے کہا کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۲۴- وہ اس کے کچھ ہی دنوں کا فریضہ رہا ہے؟
- ۲۲۵- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۲۶- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۲۷- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟

کتاب الوقت ۸

- ۲۲۸- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۲۹- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۰- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۱- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۲- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۳- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۴- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۵- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۶- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۷- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۳۸- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟

کتاب القضاء ۹

- ۲۳۹- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟

کتاب الاضحية ۱۰

- ۲۴۰- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۱- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۲- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۳- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۴- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۵- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۶- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۷- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۸- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۴۹- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۰- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۱- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۲- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۳- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۴- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۵- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۶- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۷- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۸- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۵۹- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟
- ۲۶۰- وہ اس سے مل کر رہا ہے کہ اس کا کیا ہے؟

- ۱۰۰- وہ حضور نے ایک چنگر اسٹیل عمارت کی جانب سے قرآنی کیا تو پھر چھ اٹھی ایک شخص
شیر صاحبہ آدھو کی گئی اس لئے؟ ۱۰۱- حضور علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۰۲- قاضی کا بیان
قرآنی کا ذکر فرماتے ہیں؟ ۱۰۳- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۰۴- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۰۵- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۰۶- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۰۷- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۰۸- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۰۹- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۱۰- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۱۱- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۱۲- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۱۳- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۱۴- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۱۵- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۱۶- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۱۷- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۱۸- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۱۹- قرآنی کی کمال کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۲۰- چنگر اسٹیل کی حالت میں فرماتے تھے؟

کتاب الطہر والاباح

- ۱۲۱- حدیث شریف: "لو لا ان لہا حلقۃ لا تفلح" میں کتبہ میں ہے؟ ۱۲۲-
۱۲۳- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۲۴- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۲۵- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۲۶- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۲۷- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۲۸- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۲۹- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۳۰- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۳۱- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۳۲- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۳۳- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۳۴- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۳۵- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۳۶- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۳۷- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۳۸- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۳۹- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۴۰- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۴۱- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۴۲- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۴۳- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۴۴- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۴۵- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۴۶- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۴۷- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۴۸- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟
۱۴۹- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟ ۱۵۰- کیا اس کا ورد عالم علیہ السلام کی حالت میں فرماتے تھے؟

- ۳۶۵ سے صحت سے عقل ہے۔
- ۳۶۶ ۱-۷۰ تا از سر میں ہا خوبہ واکتہ؟
- ۳۶۷ ۱-۷۱ ایصال ثواب کا شرعی طریق کیا ہے اور کیا کوئی طریق مذکور در آفاق میں ملتا ہے۔ طریقہ علم میں مذکور ہے؟
- ۳۶۸ از سلفہ صلوٰۃ کہ "عبرۃ الامم" صاحب "الاسلام لصلی اللہ علیہ وسلم" ۱۶۲۰۵
- ۳۶۹ ۱-۷۲ صاحب "مہل دل" فرماتے ہیں کہ ہم دانتے کہ یہ در اول اشکیں ہا کئی میں ایصال ثواب کا نمونہ ہے۔
- ۳۷۰ ۱-۷۳ تا قرآن مجید میں ایصال ثواب کے طریقے
- ۳۷۱ ۱-۷۴ تا ایصال صغیرت کی دعا کرنا
- ۳۷۲ ۱-۷۵ تا دوم بار بارپ کے لئے دعا ہے قرآنی ہے۔ دعا کو کرم پڑھا۔
- ۳۷۳ ۱-۷۶ تا سوم صحت کے لئے لازماً روزہ رکھنا۔
- ۳۷۴ ۱-۷۷ تا چارم صلوٰۃ صحت کی ترقی کی نسبت کہ اس میں دوا میں غور کرنا اس کے لئے دعا ہے "لے کر"۔
- ۳۷۵ ۱-۷۸ تا دوا کر کے۔ "لے کر" چھ روزہ کی کاشت کام کریں
- ۳۷۶ ۱-۷۹ تا دوا قرآن شریف کی ایک سو ستتر یا آجیڑی میں۔
- ۳۷۷ ۱-۸۰ تا دوم اول الکھار شریف چھ روزہ۔
- ۳۷۸ ۱-۸۱ تا سوم دعا ہے پینے والی گلی پڑھ کرنا تاکہ صحت ملتی ہو۔
- ۳۷۹ ۱-۸۲ تا صاحب "مہل دل" دعا ہے کہ یہ دعا قرآنی اشکیں ہا کئی میں ایصال ثواب کے بھی طریقے
- ۳۸۰ ۱-۸۳ تا چوتھا طریقہ۔ سورہ شریف چھ روزہ۔
- ۳۸۱ ۱-۸۴ تا دوسرا طریقہ صحت کو کھانا۔
- ۳۸۲ ۱-۸۵ تا تیسرا طریقہ۔ کئی دن تک کے پینے والے سے صحت کو کھانا۔
- ۳۸۳ ۱-۸۶ تا چوتھا طریقہ۔ گھنیرہ کوئی آجیڑی رکھنا۔
- ۳۸۴ ۱-۸۷ تا پانچواں طریقہ۔ دوا کرنا۔ کچھ قرآن کرنا۔ صحت کو کھانا۔
- ۳۸۵ ۱-۸۸ تا چھواں طریقہ۔ لازماً روزہ رکھنا۔
- ۳۸۶ ۱-۸۹ تا ساتواں طریقہ۔ صحت کو کھانا۔ دوا کرنا۔
- ۳۸۷ ۱-۹۰ تا اٹھواں طریقہ۔ تیرہ روزہ رکھنا۔ دوا کرنا۔
- ۳۸۸ ۱-۹۱ تا نویں طریقہ۔ قرآن پانی پینا۔
- ۳۸۹ ۱-۹۲ تا دسواں طریقہ۔ صحت کو کھانا۔
- ۳۹۰ ۱-۹۳ تا گیارہواں طریقہ۔ گھنیرہ کے کھانے کے لئے صحت کو کھانا۔
- ۳۹۱ ۱-۹۴ تا بارہواں طریقہ۔ صحت کو کھانا۔
- ۳۹۲ ۱-۹۵ تا تیرہواں طریقہ۔ قرآن پانی پینا۔



نافع البشر فی فتاویٰ ظفر

[۱۳۳۹ھ]

فتاویٰ ملک العلماء

ملک العلماء شاہ محمد ظفر الدین قادری رضوی قدس سرہ

كتاب الطهارة ١

[illegible]

[illegible]

فرج اللہ کی پیش چھا تو عبدالباقی قرعہ بھلے نکلا اور پھر وہی کئی مرتبہ
 مانگتا رہا۔ آخر یہ سچے "توکل" بننا نہ ہو کر مریضہ بھلے نکلتا ہوا قلعہ محفوظ۔ "اور اگر آپ اس وقت
 کے لئے ذرا دل سے دعا کریں تو ایک سو بار آئے گا۔"

[illegible]

★★★★★

ایک صاحب خانے کو اس بات پر یقین تھا کہ اس کے دو بھائی جو بیگانہ ملک میں مقیم تھے ان کے پاس سے اس کے لیے کوئی شے خرید کر لائے گا۔

کمز اور اسی طرح مختصات میں ہے۔

(۱۳) اور فقہاء بھی ہے: "وَحِلُّ الْمَسْحُودِ وَالْمُتَوَدِّعِ بِطَبَقِ عَدَلٍ عَنِ عِيَالِ الْإِمَامِ مِنْ مَقْدَرِ ۶۰ - ۷۰ نِصْفِ لَحْمٍ كَبِيرٍ
مِنْ أَلْبَنِيَّةٍ دُونَ تَأْكُلُ كَمَنْ كَرِهَ كَرِهَ، بِإِسْتِثْنَاءِ مَنْ جَاءَهُ بِطَبَقِ عَدَلٍ عَنِ عِيَالِ الْإِمَامِ بِطَبَقِ عَدَلٍ كَرِهَ كَرِهَ"۔
(۱۴) اور اہل علم بھی ہے: "وَمَنْ كَرِهَ لَهُ الْإِسْتِظَارَ فَالْعَدْلُ وَالْكَفَى يَقَعُ ثُمَّ يَتَعَدَّى إِلَى الْبَطْنِ وَالْمُتَوَدِّعِ عَنِ عِيَالِ
الْعَدْلِ"۔ "اِس کے لئے کار کا کھڑے کھڑے سے انتظار کرنا مکروہ ہے لیکن وہ وقت جاسے مگر جس سے عورت کی حلی اختیار کر
یہ سچے اسی وقت کھڑا ہو"۔

(۱۵) امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا خیال ہے: "وَأَرَادَ الْعَدْلُ الْمَوَدَّةَ مِنَ الْإِسْتِظَارِ وَالْعَدْلُ حِلُّ فَرْقِ الْمَسْحُودِ فَالْعَدْلُ
يَسْتَبْرَأُ عَنِهَا فَإِنَّهُ مَكْرُوهٌ كَمَا فِي الْمَقْصِدِ الْإِسْلَامِيِّ وَبِهِمْ مَذْهَبُ كَرَاهَةِ الْعَدْلِ أَيْ الْإِسْتِظَارِ وَالْعَدْلُ
سَهْوٌ عَادِلٌ"۔ "مگر اس بات کی حالت میں حلی اختیار کرنا عورت کی طرف سے حرام ہے اور جب وہ اس کے بغیر حلی کرنا
نہی کرے لیکن یہ حلی حرام ہے اور وہ وقت جاسے اور کھڑے کھڑے سے انتظار کرے یہ مکروہ ہے لیکن اس صورت میں ہے
یہ حلی کرنا اس بات سے بچا جائے کہ تدریس وغیرہ سے کھڑا ہو یا مکروہ ہے اور اگر اس سے قائل ہیں۔"

(۱۶) وہ یہ (۱۷) واضح فرماتا ہے: "وَعَنِ الْإِسْلَامِ أَيْ الْمَوَدَّةَ الَّتِي أَرَادَ لَوْ حِلُّ الْمَسْحُودِ أَيْ
عَدْلًا لَا يَتَعَدَّى بِمَعْنَى كَرَاهَةِ الْعَدْلِ وَالْإِسْتِظَارَ كَمَا فِي الْمَقْصِدِ"۔ "اور اس حکام میں اس بات کی طرف
انتہاء ہے کہ اگر کوئی حلی بغیر کچھ کے نہ کرے لیکن حلی حرام ہے اور وہ وقت جاسے اس لئے کہ کھڑا رہنا اور انتظار کرنا
مکروہ ہے لیکن اگر مختصات میں ہے۔"

(۱۸) وہ بھی (۱۹) یہ بھی ہے: "وَحِلُّ الْمَسْحُودِ وَهُوَ بِطَبَقِ عَدَلٍ لَا يَتَعَدَّى فَالْعَدْلُ"۔ "کوئی حلی یہ
میں داخل ہوا اور وہی آکر کہہ دے کہ یہ قبیح ہے اور اس حلی چھوٹا ہے اور کھڑا ہے۔"

(۲۰) وہ (۲۱) یہ بھی فرماتا ہے: "وَسَقُومُ الْإِمَامِ وَالْعَدْلُ عَنِ عِيَالِ الْإِمَامِ عَنِ الْعَدْلِ
وَعَنِ الْإِسْتِظَارِ أَيْ أَنْ لَا يَتَعَدَّى الْمَسْحُودَ كَرَاهَةً لَئِنْ لَمْ يَتَعَدَّى فَالْعَدْلُ حِلٌّ بِطَبَقِ عَدَلٍ عَنِ عِيَالِ الْإِمَامِ عَنِ الْعَدْلِ
عَنِ الْمَسْلُوحِ وَهُوَ مَرْجُوحٌ فِي حَاشِيَةِ الْمَقْصِدِ"۔ "گناہ اور قبیح باتیں چھوٹا ہے لیکن کھڑے ہونا اس میں
انتہاء اس کی طرف ہے کہ جب کوئی حلی یہ حلی حرام ہے اور وہ وقت جاسے اور انتظار کرنا مکروہ ہے لیکن اس سے قائل ہیں۔"

کہ نہ دانت بھری انداز کہنے کے وقت کھڑا ہے۔" (۱) واصلہم۔

فصل ششم امام حنفی سر میں جو بوجھیں اور سوزن لیرا نام ہے جو صورت عام طرح سے نہ کرتی ہے تو اس مسئلہ میں احمد بھیجے کہ بایک قول میں

قول اول امام ثانی امام ابو حنیفہ اور ایک عامیہ ظاہر ہے کہ اس صورت میں امام حنفی سب کے سب بخیر ہیں۔ صرف کمر (گھیر کھنڈا) کھڑا ہو اور گھیر لے۔ اب گھیر سے عارض ہو جانے کا گھیر تم ہونے کے بعد امام حنفی سب کھڑے ہیں۔

(۱) ثانی شرح ترمذی میں ہے "وعد استعمل السلف حتی يقوم النائم علی الصلوة (یعنی نہ غافل) وسعد السلفی وطائفة أمة يستحب أن لا يقوم حتی يفرغ البول من الاقامة وهو قول أبي يوسف۔" اس مسئلہ میں ظاہر اختلاف ہے کہ کس وقت تک کھڑا کے لئے کھڑے ہوں تو امام ثانی اور ایک جماعت ظاہر ہے کہ سب یہ ہے کہ امام ابو حنفی کوئی بھی نہ کھڑا ہو جب تک سوزن یا قامت سے عارض نہ ہو جائے اور یہی قول امام ہاشمی و سب دینہ اختیار کیا ہے۔

(۲) مسطور فی شرح ترمذی میں ہے "واستعمل السلف حتی يقوم النائم علی الصلوة، فقال الشافعي والجمهور عند فراغ من الاقامة وهو قول أبي يوسف۔" اور اختلاف کیا گیا ہے کہ اس کھڑے ہونے کے وقت میں امام ثانی اور سب دینہ کھڑے نہ ہوں کہ اقامت سے فارغ ہونے کے بعد امام حنفی کھڑے ہوں اور یہ قول امام ہاشمی اختیار کیا ہے۔

(۳) ترمذی شرح مسلم میں ہے "واستعمل السلف حتى يقوم النائم علی الصلوة، ونحوه الإمام محمد بن الفضل الشافعي وطائفة أمة يستحب أن لا يقوم أحد حتى يفرغ البول من الاقامة۔" ظاہر ہے امام ہاشمی کے بعد ظاہر اختلاف کیا ہے کہ کھڑا کھڑا کے لئے کس وقت کھڑے ہوں اور امام کس وقت گھیر لے تو امام ثانی دینہ اختیار کیا اور ایک جماعت ظاہر ہے کہ سب یہ ہے کہ امام حنفی کوئی بھی نہ کھڑا ہو جب تک سوزن یا قامت سے عارض نہ ہو جائے۔

(۴) ابن ماجہ میں ہے "قوله أمة يقوم علی الصلوة استعملوا به فقال الشافعي

(۳۳) - کُنْ بِالْاِحْسَانِ یعنی "اچھے اور اعلیٰ نمونوں میں سے" اور اعلیٰ نمونوں میں سے انسان علی الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ ہے۔ "میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم میں ہی اعلیٰ نمونہ آگے، جس وقت اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا نام پڑے، شکر اور تکریم کا ہے۔"

(۳۵) (۳۶) یہ بھی ہے: ”معلوم الاسلام والعلوم اور اعلیٰ العلوم اور حق علیٰ الصراح عند
عزیزتہ الشفا و عوا الصبح“۔ ”مکرمے اہل ایمان اور سب اللہ کی ہے جو ان کی اعلیٰ اعلیٰ طرح کے ہمارے کمال
میں ہے کہ ان کے ہر ایک کے“۔

[illegible]

(۳۶) قادیانیوں نے "اعمال المسعود" کو نفی و رد کے ساتھ "کفر" کو بھی سمجھ کر یا اس کی طرف اشارہ کر کے "کفر" کو بے وقوفی و حماقت قرار دیا ہے۔

اس حادثہ اور انقلابی حاشیہ برائے انقلاب کی مہارت سے (20 ابر 1979ء) میں کوئی کارروائی نہیں ہوا کہہ سکتے ہیں۔
 دھمکیوں کو کڑا ہے، مگر یہاں بھی کڑا کڑا انجیر ہے بلکہ اس کو ختم ہے کہ کچھ جیسے عورتوں کی اصولی یا کڑا کڑا انجیر ہے۔
 کہ جائز ہو سکتے کہ کڑا کڑا انجیر ہے، کڑا کڑا انجیر ہے، کڑا کڑا انجیر ہے، کڑا کڑا انجیر ہے، کڑا کڑا انجیر ہے۔

[illegible]

خود انصاف اور پھر کسی عمارت اور گزری "والعظیم الامام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ "محب ہے امام اور محقر ہیں کا کفر اور آپ علی علیہ السلام" کہا جائے اگر امام کذاب ہے تو یہ ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "والعظیم الامام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام معصوم میں انصاف اور ایمان ہو تو اسے "امام" کہا جائے۔ "ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

پھر انصاف اور ایمان کی بات ہے۔ "امام موسیٰ بن علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔" ان کو اس امر کی طرف متوجہ کیے ہیں کہ اگر امام محقر ہیں کے ساتھ کھڑے ہو تو یہ ان کی عزت کی بات ہے۔"

جائے دالہ زادہ جہان خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے مقرر ہوئے تھے مگر وہ جگہ سے اٹھ کر اپنے گھر میں آئے اور وہیں ان کے گھر کے والے جگہ سے اٹھ کر اپنے گھر میں آئے
 عمل قابل و ہمہ تن کام میں لگے اور ان کے گھر کے والے ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن
 السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر
 قریب سے اٹھ کر وہاں کام میں آئے اور ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن

نکاحی سے نکاحی زادہ کریم اللہ علی انکدار رخصہ و سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے
 مقرر ہوئے تھے مگر وہ جگہ سے اٹھ کر اپنے گھر میں آئے اور وہیں ان کے گھر کے والے جگہ سے اٹھ کر اپنے گھر میں آئے
 بہت دیر تک وہیں رہے اور ان کے گھر کے والے ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن
 انہو رخصہ و سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر

قریب سے اٹھ کر وہاں کام میں آئے اور ان کے گھر کے والے ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن
 انہو رخصہ و سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر

و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد

سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے

پھر وہیں جائے دلتہ خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر
 قریب سے اٹھ کر وہاں کام میں آئے اور ان کے گھر کے والے ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن
 انہو رخصہ و سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر
 قریب سے اٹھ کر وہاں کام میں آئے اور ان کے گھر کے والے ان کے گھر کے والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن
 انہو رخصہ و سلسلہ احمد خانہ خدیجہ انیس میں رہنے والے تھے مگر پھر سے دس سال بعد صلیبیوں نے ان کے گھر کے
 والے سے گروا "و کما انہو رخصی اللہ عبد اللہ بن السور و سلسلہ العسلۃ و بہ دالہ احمد" "حضرت امیر دینی اٹھ گواہی کے لئے گئے تھے مگر وہیں سے اٹھ کر

وہی وہی ہے جو ہم نے اس باب میں پہلے بیان کیا ہے۔ یہاں اس کا ذکر ہے کہ اس کے بعد اس نے اپنے والدین کے ساتھ رہا۔

[illegible][illegible][illegible]

وہی کہہ رہا تھا کہ اللہ کا ہر ارادہ کامیاب ہو جاتا ہے اور اللہ کا قول ہمیں ہوتا ہے کہ اللہ ہمیں ہر کام میں کامیاب کرے گا۔

پھر یہ سجدہ اہم شخصیت امام کے خلاف کرتی رہا اور اس شخصیات کا نام مصرعہ کی دہائی دہائی کے خلاف
 بالآخر مقرر ہو گیا ہے جو اس شخصیات کا نام ہے اس شخصیات کا نام ہے اس شخصیات کا نام ہے

جس سے آپ کا دل بھرا ہو، اس سے بات کریں، مگر صاحبِ اولاد یہ مشکل ہے، اس کا کیا ہے؟

والله اعلم بالصواب

جس قدریہ لہجہ میں ابھری ہو، اس کی علامات اس کے نفسی حالات سے اس قدر متعلق ہیں جتنے اس کی آواز سے۔

فرقہ افغانی طوائف کی سربراہی فرماتے ہیں "اؤکندالو صبر حق ہے بعد ازاں اصلاح و غیر

ماہنامہ ادبیاتِ عرب کے لیے بھی "معارف" کی طرح ایک ایسی ہی جگہ بن جائے گی جہاں پر ہر ماہ کے لیے ایک نیا نمبر آئے گا جس میں ہر شعبہ کے لیے مفید اور دلچسپ مواد ہوگا۔

یہ سب باتیں سن کر وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

نکولہا آج میں ہے "زور لگاتا رہا ادا کا کہی انجیل الطورم فلا کو اعدا اولیہ ہو گا" محض میں میں
 طریقیں انجیل انکارا "واقف"

(۳) لہذا امام ہوا حتم کے تحت میں کی گئی ہے۔ البتہ کارہین کی کرامت امام کی کفرانی وسعت میں سے
 ان کی کرامت ہونے کی وجہ سے ہے تو ایسے شخص کو خود امام بنا کر دیا جائیگا۔ یہ اور اگر وہ حق پر ہوا۔ صحت ہے تو ایسا
 کرنا بہت اچھے شخص کی کرامت ہے۔ کرامت کرتا خود کی کر دیتا ہے۔
 درحقیقت میں ہے۔ و لولم یفرموا و ہم کفار حوالہ الی الذکر امامہ المستنصہ او لا ینہم انہی ولا امامہ مد
 کمرہ لہ فکانہما صحرہما انصرفت الی ذلک۔ "لا یصل الشہادۃ علی عظامہ و ہم لہ کفار علی ذلک" و اب ہو
 انہی لا الذکر امامہ علیہم۔

اسلامی وحدت کیجی جس قدر کی فکر سے نہیں گذرتی بلکہ انہی افکاروں سے مشغول ہوا اور انہی افکار میں اعتراض و محاذ پروردگار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ جو طعنات ماریں گئے۔ غارتگری کی طرف اشارہ کیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی عزت سے انہی افکاروں سے مراد ہے۔ ”تلاذہ لا تاجار و لا یصلونہم انما یصلہم اللہ الامیر علی مروجع و امر اہل بیت و یرو حیا علیہا ساطع و امام قوم و ہم نہ کار ہوں۔“ اور جو طعنات کے خلاف ”توحس عریضہ“

مخبر اہل ان کے کلام میں اعتراض ہے اور جس قدر اللہ تعالیٰ کی عزت سے انہی افکاروں سے مراد ہے کہ کیا ”انما و علی اہل قوم و ہم نہ کار ہوں انہی افکاروں سے مراد ہے۔“

انگریزی شریعت کی تعریف بناوہ بھی اشرافیہ کی صورتوں کی نظر سے ہوئی ہے^{۱۰} میں نے خود اس کا علم ہے۔

[illegible]

و جب چاہے، غیر مقصدوں کے ساتھ ایک پاک، سچے اور اس سے غوردار لکھتے ہیں۔ لیکن ہمارے مذہب میں اگر کسی عقیم انسان کو یہ شے بھی ایک نیکو کلمہ ہے چاہے اس کی اپنی پاک و پاک ہو۔

یہ لکھنے میں غلطی ہے۔ "اولاً تعصب سے ہے، ثانیاً تعصب سے ہے، ثالثاً تعصب سے ہے، رابعاً تعصب سے ہے، خامساً تعصب سے ہے۔"

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ سچا لکھنا ہے، صرفہ تعصب سے۔

یہ حاضر و محسوس ہے کہ "قال الصلوات من الامام" معطوف معصوم
اس لئے کہ ان کے لئے یہ حکم جاری اور نفاذ ہے۔ مثلاً یہ معنی ہوا کہ اگر امام نے صلوات پڑھا تو
اسماعیل نے صلوات پڑھا۔ اور اگر امام نے صلوات نہ پڑھا تو اسماعیل نے صلوات نہ پڑھا۔
یا مثلاً صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔

مگر امام کا یہ کہنا کہ "قال الصلوات من الامام" اس لئے کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
کیا کہ اس میں امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

الفصل الثانی

یہاں تک کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

یا مثلاً صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔

یہاں تک کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

یہاں تک کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

یہاں تک کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

یہاں تک کہ امام نے صلوات پڑھا تو اسماعیل نے صلوات پڑھا۔
یہ تو بڑا عجیب ہے۔

محول و لیس محصور تسلطاً فی اتصال، شرطاً قطعاً و الا لم یحر الا فی مویج واحد من
اسسلیکة حصداً بل الشراء لانه ما لا یفکة کما بدلت علیه من الیطة معحد علی الدس الحسکمی
صاحب الفهر المستطاری حاصرواً ما لیسها و الفکک من الفوائی له وجه لکن الاظهر و الایس هو الاول
ولا یس ما حرره و الله اعلم

☆☆☆☆☆

مستطوعاً من یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

باب

یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه
و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه و یحکمه فیه

سورۃ میں مذکور ہے۔ عار سے جس شخص کو عاریتاً دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔ فقہانی اور حنفی کے
 میں مراد کہ فقہان میں شروع ہونے والی حدیث کا وہ ہے جس کا ذکر امام شافعی نے کیا ہے۔ عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔
 عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔ عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔
 عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔ عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

وہ طاهر طرودہ کہتا ہے کہ جو شخص عار سے دیا جائے اس پر فرائض میں قصہ قرائت سے نہیں بڑھتا۔

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

عین کا ترجمہ ہے۔ "ما یصلح الی عیالہم وهو طاهر طرودہ وری فیہ لہ قصہ عن الامام ابو سعید
 عیالہ علیہ السلام ہے۔"

کتاب الصوم ۱

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتی اہل شرع حقین اہل سنت کے کہ کیا روزہ انہیں اسلام میں شامل ہے؟
قرآن کریم میں ”مَنْ شَهِدَ مَسْکَنَ الشَّهْرِ“ کی آیت میں ”شہد“ سے کیا مراد ہے؟ عام انکار کی ہے یا اس کے
مربع یا کر کے حایہ میں نہ آنا بھی۔ چنانچہ فرمادے۔

الواب

یہ تصدیق و اقرار ہے کہ اہم و اہم قرآنی احکام سے ہے۔ اس کی قرینیت و قرآن کریم میں تاہم اور
احادیث مجتہدین سے ملے۔ قرآن مجیدی ”فَمَنْ شَهِدَ الشَّهْرَ“ لفظی تو اس کے معنی ”شہد“ کا ہے اور
”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی
قرآن و احادیث کی روشنی میں ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی
”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

(۱) ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
معالم اہل حق و سچائی میں ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
و اسلئے لفظ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

(۲) ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

(۳) ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔
”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔ ”شہد“ کا معنی ”شہد“ ہے۔

میں ہیں۔ اس مقام سے ملنے والی رقم میں سے ہر کوئی بھر سکاں کا پانچ سو تھانہ لکھنے کی سہولت دے گئے۔

تیسرا واقعہ یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

تیسری بات یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

چوتھی بات یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

پانچویں بات یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

چھٹی بات یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

ساتھویں بات یہ ہے کہ "فہم شہد منکم الشہر الذی حصد" سے پہلے مسلمانوں کو ملے سے پہلے
 میں حلال الشہر طعمہ۔

معاذت کی خبر مختلف مقامات کی سر سے قائل قولی نہ ہوگی تو مختصر ایک ہی راہ اختیار کی تو اسے واقعہ سے منسلک
 جانوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی۔ خبریں صرف یہ ہیں، ہمارے نظریوں کے ذریعہ آئی ہیں، بطور معجزہ ہیں۔ اس لئے کہ ضرورت
 معاشرت کی ہے اور یہی خبریں ہمارے لئے مصروف ہیں۔ اہمیت میں ہمارے نہیں۔ اس لئے کہ میں یہ سنا، دیکھے اور سنا
 کرنے کا حکم دیا جائے گا اور مذاق محال اختیار نہیں وقت معاشرت کے روئے ہیں۔ دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی۔ اگرچہ ان کے بارے میں اس وقت قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی
 ہے۔ اہم کی معاشرت کے ساتھ فراہم کے ہیں۔ اس سے قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 تجلی ہے کے معاشرت ہے۔ اس لئے کہ ضرورت ہمارے لئے ہے، ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 کے لئے قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں

دور میں مستحق ہوگی و اللہ اعلم

جواب سوال پنجم قرآن سے سابق ہمارے روایت کی طرح واضح ہے کہ کابل میں یہی خبریں ہمارے
 مائل کی ضرورت ہے۔ نہ صرف ہمارے اور ہمارے نظریوں، ان کے کابل، دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 ضرورت کے لئے۔ اس لئے کہ میں یہ سنا، دیکھے اور سنا کرنے کا حکم دیا جائے گا اور مذاق محال اختیار نہیں وقت معاشرت کے روئے ہیں
 معاشرت کی ہے اور یہی خبریں ہمارے لئے مصروف ہیں۔ اہمیت میں ہمارے نہیں۔ اس لئے کہ میں یہ سنا، دیکھے اور سنا
 کرنے کا حکم دیا جائے گا اور مذاق محال اختیار نہیں وقت معاشرت کے روئے ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی۔ اگرچہ ان کے بارے میں اس وقت قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 ہے۔ اہم کی معاشرت کے ساتھ فراہم کے ہیں۔ اس سے قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 تجلی ہے کے معاشرت ہے۔ اس لئے کہ ضرورت ہمارے لئے ہے، ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں
 کے لئے قائل ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں۔ ہمارے نظریوں کے لئے دلی دلچسپی ہوگی، خبریں صرف یہ ہیں

کتاب النکاح ۵

مشترک و ملکی کیوں کہ اس میں ملکی عدس و عدسہ کی بات ہے اور یہ ۳۰۰ میں سے ۳۰۰ ہے
نکاح ایجاب قبولی کہ اگر کسی ہست اگر چاہے قولی و خطی کہتے قبول کریم و غیر آں از اطلاق قبولی کہتے
رواجی صورت نکاح از طریق خط و قولی کہتے کہ آں۔

باب

در حق التوسط "مستقل معظم القس عمن قال لا مرد و هو الحقین و انما مرد کم الحقین یا لی و انی
حق التوسط و الطاعة قال و بعد النکاح و انما مرد کم الحقین یا لی و انی
معد کما فی النکاح "و انما عدلی اعظم۔

مشترک و ملکی کیوں کہ اس میں ملکی عدس و عدسہ کی بات ہے اور یہ ۳۰۰ میں سے ۳۰۰ ہے
نکاح ایجاب قبولی کہ اگر کسی ہست اگر چاہے قولی و خطی کہتے قبول کریم و غیر آں از اطلاق قبولی کہتے
رواجی صورت نکاح از طریق خط و قولی کہتے کہ آں۔

باب

در حق التوسط "مستقل معظم القس عمن قال لا مرد و هو الحقین و انما مرد کم الحقین یا لی و انی
حق التوسط و الطاعة قال و بعد النکاح و انما مرد کم الحقین یا لی و انی
معد کما فی النکاح "و انما عدلی اعظم۔

مشترک و ملکی کیوں کہ اس میں ملکی عدس و عدسہ کی بات ہے اور یہ ۳۰۰ میں سے ۳۰۰ ہے
نکاح ایجاب قبولی کہ اگر کسی ہست اگر چاہے قولی و خطی کہتے قبول کریم و غیر آں از اطلاق قبولی کہتے
رواجی صورت نکاح از طریق خط و قولی کہتے کہ آں۔

مسئله: فرض کنید $f: \mathbb{R} \rightarrow \mathbb{R}$ تابعی باشد که برای هر $x, y \in \mathbb{R}$ داریم:

پہلی گراں ہونے والی فلم، جس کی صورت کرنے کا حالہ گراں ایک صورت میں تھا۔ وہ اس وقت کی ایک
روایت کے ساتھ ایک گراں ہونے والی صورت کے ساتھ گراں کی ایک صورت میں تھا۔

[illegible][illegible]

□□□□□

کچھ ادا ہے جس کا نام دیکھ کر دل میں حیرت ہے اس سلسلہ میں کئی ایک شخص نے لکھا ہے کہ اس سلسلہ کے افراد ایک ایسی ہی سلسلہ ہیں جس کی قیادت ایک ایسی ہی شخصیت کرتی ہے جو ان کا سب سے بڑا اور اہم ترین شخص ہے۔

[illegible]

قرآن کریم میں ہے: "لَا تَجْعَلُ الْإِنْسَانَ مِثْلَ خَلْقٍ" (انسان کو مخلوق کی طرح نہ بنانا)۔

1999-2000 2000-2001

کیا فرماتے ہیں علمائے دین؟

U

ان کے لیے جو مسرت و طمانعت و اطمینان سے ٹھہرے اس طرح کا کام بھی ممکن ہے جو مسرت و طمانعت و اطمینان سے ٹھہرے۔

[illegible]

کلام حق تعالیٰ کو نہ سمجھتے اگر یہ ان زبان کے لئے تھی حالانکہ یہ سب سمجھتے تھے کہ جو حکماء انہی میں شرف تھے
 روحانی اگر یہ شرف تھی اور عقلی اور مشاہدہ و تدبیر و توفیق اگر یہ شرف تھی۔ چنانچہ نام کمال ہاں تمام عقول فرمودہ ہے۔
 دیکھئے کہ یہ کلام حق تعالیٰ کی طرف سے ہے نہ کہ ان کے علم و تدبیر سے۔ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 حضرت احمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 تو ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا فرماتے ہیں ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے

و اب

یہاں چاہئے کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 یہاں چاہئے کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا فرماتے ہیں ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 یہاں چاہئے کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے

و اب

یہاں چاہئے کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 یہاں چاہئے کہ ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے
 ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے ان کے علم و تدبیر سے

